خوشامد بری بلا ہے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی کوے کو حلوائی کی دکان سے پنیر کا ایک ٹکڑا ملا ۔ وہ اسے اپنی چونچ میں لے کر اڑا اور ایک درخت پر جا کر بیٹھ گیا۔ کوا پنیر جیسی نعمت ملنے پر دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا کہ اتنے میں ایک لومڑی بھی پھرتی پھرتی ادھر آ نکلی۔ جب اس نے کوے کی چونچ میں پنیر کا ٹکڑا دیکھا تو اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ سوچنے لگی کہ کسی نہ کسی طرح یہ پنیر حاصل کرنا چاہیے ۔لومڑی کی مکاری مشہور ہے۔ اس نے کوئے کی خوشامل کرنا شروع کر دی۔ کہنے لگی : "میاں کوے ! تم آج کتنے بھلے معلوم ہو رہے ہو۔ تمھارے سیاہ اور چمکیلے بال بڑے ہی خوبصورت ہیں ۔ سنا ہے تمھاری آواز بھی بہت دلکش اور سریلی ہے ۔ تمام پرندے تمھاری آواز کی تعریف کرتے ہیں ۔ آج کوئی گیت تو سناو۔"

کوے نے جب اپنی تعریف سنی تو دل میں خوش ہو رہا تھا۔ فورا چونچ کھول کر گائیں کرنے لگا۔ جونہی اس نے اپنا منہ کھولا، پنیر کا ٹکڑا زمین پر گر پڑا ۔ لومڑی نے اسے فورا اچک لیا اور چلتی بنی ۔ جاتے جاتے کوے کو نصیحت کر گئی :

"میاں کوے ! خوشامدیوں سے بچنا چاہیے ۔ کسی کی چکنی چپڑی باتوں میں نہیں آنا چاہیے ۔ "

لومڑی تو یہ کہہ کر چل دی اور کوا اپنی نادانی پر پچھتاتا اور افسوس کرتا رہ گیا ۔